وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِی أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ

اللہ

کے پسندیدہ ایام

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میری اس کاوش کا

انتساب

اپنی مادرِ علمی

جامعہ لاہور الاسلامیہ

کے نام......!

کہ جس کی علمی آغوش، روحانی ماحول اور عملی ترغیب

کے ذریعے

میں آج علم اور علماء کی خدمت کی سعادت سے بہرہ مند ہوں

ربِ کریم تا قیامت اس علمی مرکز سے حکمت و دانش کا چشمہ جاری رکھے

اور ہماری ان ادنیٰ سی کاوشوں کو

شرفِ قبولیت بخشے اور مزید توفیق سے نوازے۔ آمین

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عشرہ ذوالحجہ کے فضائل، اعمال اور خصائص

اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے اور اس کے لیے کچھ ایسے مواسم کا انتخاب فرمایا ہے جن میں عبادت باقی ایام کی بہ نسبت زیادہ افضل ہوتی ہے، جیسا کہ رمضان المبارک، یومِ عرفہ، شبِ قدر اور ذوالحجہ کے پہلے عشرہ میں عبادت کو خاص فضیلت حاصل ہے۔

اللہ رب العزت کی جانب سے یہ نیکیوں کے موسم اسی لیے ہیں تاکہ اس کے بندے نیکیوں کے ان مواسم کو غنیمت جانیں اور کم وقت میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرکے اجرِ عظیم حاصل کریں، ان مبارک عشروں میں سے ایک عشرہ ذوالحجہ ہے، جو بڑا ہی بابرکت اور عظمت والا ہے۔

بعض اہلِ علم کے نزدیک ذوالحجہ کے پہلے دس دن رمضان المبارک کے آخری دنوں سے بھی افضل ہیں مگر صد افسوس کہ اکثر مسلمانوں کو ان فضائل کا علم اور شعور تک نہیں ہے، اکثر کو تو پتہ ہی نہیں کہ ذوالحجہ کا مہینہ کب شروع ہوا اور اس مہینہ میں اعمال کی قدر و قیمت کیا ہے؟ چنانچہ وہ زندگی کے قیمتی اوقات جن کو نبی ﷺ نے "أفضل أيّام الدُّنيا" قرار دیا ہے؛ ضائع کردیتے ہیں، یقیناً ہمارے لیے افسوس اور انتہائی فکر کی بات ہے۔

عشرہ ذوالحجہ کی فضیلت قرآن پاک کی روشنی میں

عشرہ ذوالحجہ اسلامی سال کا بارہواں اور آخری قمری مہینہ ہے جس کا معنی حج والا سال یا مہینہ

✱ عشرہ ذوالحجہ کی وجہ تسمیہ

جیسا کہ حج سال میں ایک ہی بار ہوسکتا ہے جو کہ اس مہینے میں کیا جاتا ہے اس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لیے اسے ذوالحجہ کہا جاتا ہے۔

٭ سب سے زیادہ بابرکت ایام

ذوالحجہ کے پہلے دس دن سال بھر کے دنوں میں سب سے زیادہ برکت اور فضیلت والے ایام ہیں، ان کا مقام ومرتبہ بہت بلند ہے، ان میں نیکیاں کمانے کے متعدد مواقع ہیں، ان کی فضیلت کے قرآن وسنت میں سارے دلائل ہیں۔

1......عشرہ ذوالحجہ کی اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی ہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ﴾[سورة الفجر :١۔٢]

''قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی!''

اکثر مفسرین کا قول ہے کہ ان دس راتوں سے مراد ذوالحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں اور بہت سارے سلف وخلف کا یہی قول ہے۔

2......حج کے تمام فرائض عشرہ ذوالحجہ میں ہیں

❀ سورۃ الکوثر میں بیشتر مفسرین کے نزدیک دس ذوالحجہ کی نماز فجر، یا نماز عید مراد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ [سورة الكوثر: ٢]

''پس تم اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔''

3......دین اسلام کی تکمیل

اسی عشرہ میں یوم عرفہ کو اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کو مکمل کیا اور اہل اسلام پر اپنی نعمت کو پورا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِىْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ﴾ [سورة المائده:٣]

'' آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے۔ (لہٰذا حرام وحلال کی جو قیود تم پر عائد کر دی گئی ہیں ان کی پابندی کرو)''

ان تصریحات سے معلوم ہوا کہ ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں کی فضیلت قرآن مجید سے صریحاً ثابت ہے۔

عشرہ ذوالحجہ کی فضیلت احادیث کی روشنی میں

نبی ﷺ نے مختلف احادیث میں عشرہ ذوالحجہ کی فضیلت واہمیت بیان فرمائی ہے اوران دنوں کو " أفضل أيّام الدُّنيا " کہا ہے،اسی لیے آپ ﷺ نے ان دنوں میں نیک اعمال زیادہ سے زیادہ کرنے کی ترغیب دی ہے۔

❀ دنیا کے افضل ترین دن

عشرہ ذوالحجہ کے پہلے دس ایام ان کا ایک ایک لمحہ، منٹ، سیکنڈ انتہائی قیمتی ترین ہے، یہ ایام اللہ تعالیٰ کی طرف سے خصوصی پیشکش (اسپیشل آفر) ہے جو سال کے بقیہ دنوں میں حاصل نہیں ہے، یہ نیکیوں میں مقابلہ کرنے کا وسیع میدان اور سنہرا وقت ہے۔

❁ نبی ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ أَفْضَلَ أَيَّامِ الدُّنْيَا أَيَّامُ الْعَشْرِ))

''دنیا کے سارے ایام کے مقابلے میں دس دن (عشرہ ذوالحجہ) سب سے افضل ہیں۔''

(صحيح الترغيب والترهيب:١١٥٠)

❀ دوسرے مقام پر فرمایا:

((مَا مِنْ أَيَّامٍ ، الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ ، مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي الْعَشْرَ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ، إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ ، فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''عشرہ ذوالحجہ میں کیئے گئے عمل صالح سے زیادہ کوئی عمل اللہ کے نزدیک محبوب نہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا: اے اللہ رسول! (دوسرے دنوں میں کیا ہوا) جھاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوسرے دنوں میں کیا ہوا جھاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، ہاں مگر وہ شخص جو اپنی جان و مال کے ساتھ (راہِ جھاد) میں نکلے اور کچھ واپس لے کر نہ آئے یعنی شہید ہوجائے۔''

(سنن أبي داود: ١٧٢٧)

اہم نکتہ

اس حدیث پر ذرا غور کریں کہ ایسی ہمت کس میں ہے کہ وہ جان، مال سب کچھ اللہ کی راہ میں قربان کردے؟ اس کے مقابلے میں یہ کس قدر آسان ہے کہ اللہ کی طرف سے دی گئی اس خصوصی پیشکش سے فائدہ اٹھاتے ہوئے عشرہ ذوالحجہ میں نیک اعمال کے ذریعہ اپنا دامنِ مراد بھرلیا جائے۔!!

❀ عام دنوں کی نسبت جہنم سے آزادی کا دن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَـا مِنْ يَوْمٍ اَكْثَرَ مِنْ اَنْ يُعْتِقَ اللّٰهُ فِيهِ عَبْدًا مِنْ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ))

''کوئی دن ایسا نہیں، کہ اس میں اللہ تعالیٰ عرفات کے دن سے زیادہ لوگوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہو۔''

(صحيح مسلم: ١٣٤٨)

❀ سال بھر سے افضل دن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ أَعْظَمَ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمُ النَّحْرِ ، ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ عظمت واحترام والا دن یوم النحر (دس ذوالحجہ قربانی کا دن) ہے پھر اس کے بعد گیارہ ذوالحجہ کا دن ہے۔''

(سنن ابی داؤد:۱۷۶۵)

❀ دوسرے مقام پر یوں فرمایا:

((مَا مِنْ عَمَلٍ أَزْكٰى عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا أَعْظَمَ أَجْرًا مِنْ خَيْرٍ يَعْمَلُهُ فِي عَشْرِ الْأَضْحٰى))

''اللہ عزوجل کے نزدیک عشرہ ذوالحجہ میں نیک عمل کرنے سے زیادہ پاکیزہ اور زیادہ ثواب کا حامل کوئی عمل نہیں۔''

(سنن الدارمی:۱۸۱۵)

❀ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ

آپ سے جب سوال کیا گیا کہ رمضان المبارک کا آخری عشرہ زیادہ مبارک ہے یا ذوالحجہ کا پہلا عشرہ؟ آپ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا: رمضان المبارک کی آخری دس راتیں ذوالحجہ کی پہلی راتوں سے زیادہ افضل ہیں، اس لیے کہ اس میں لیلۃ القدر ہے جو تمام راتوں کی سردار ہے، اور ذوالحجہ کے پہلے دس دن رمضان کے آخری دس دنوں سے زیادہ مبارک ہیں کیونکہ ان دنوں میں یومِ عرفہ واقع ہے، جو کہ تمام دنوں میں سب سے زیادہ افضل واشرف ہیں۔''

(مجموع الفتاویٰ)

بہرکیف عشرہ ذوالحجہ کے فضائل بہت ہیں، ایک مسلمان کو چاہیے کہ ان مبارک دنوں کو غنیمت سمجھے، انھیں یوں ہی ضائع ہونے سے بچائے، ان میں ہر چھوٹی، بڑی نیکی میں سبقت لے جانے کی حسبِ استطاعت کوشش کرے۔

عشرہ ذوالحجہ کے مستحب اعمال

قرآن پاک اور احادیث مبارکہ میں عشرہ ذوالحجہ میں جن اعمال کے کرنے کی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فضیلت آئی ہے، وہ مندرجہ ذیل ہے:

1......تجدید ایمان

ایمان اس کائنات کی سب سے بڑی دولت ہے کوئی عمل بھی اس کا بدیل نہیں ہے اور فتنوں کے اس دور میں تو ہمیں تجدید ایمان کی بار بار ضرورت ہے۔

❁ ابو عمرو سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ ، قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا غَيْرَكَ ؟ قَالَ: قُلْ: آمَنْتُ بِاللهِ ، ثُمَّ اسْتَقِمْ))

''میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے کہا: مجھے اسلام کے بارے میں کوئی ایسی بات بتا دیجئے جس کے متعلق میں آپ کے سوا کسی اور سے نہ پوچھوں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کہو میں اللہ پر ایمان لایا پھر اس پر ٹھیک ٹھیک قائم رہو۔''

نبی ﷺ نے ان دو جامع کلمات میں ایمان اور اسلام کے تمام معانی و مفاہیم کو سمیٹ دیا ہے، آپ ﷺ نے صحابی کو حکم دیا کہ اپنی زبان اور دل سے ایمان کی تجدید کریں، اطاعت و فرماں برداری کے کاموں پر ڈٹ جائیں، اللہ و رسول کی نافرمانی اور خلاف ورزی، اسی طرح شرک و کفر اور بدعات و خرافات سے دور رہیں۔

(صحیح مسلم : ۳۸)

2......فرائض کے ذریعہ قرب الٰہی

اسلام و ایمان کے بعد سب سے بڑی نیکی نماز ہے اس لیے ہمیں اپنے آپ کو سب سے پہلے فرائض کا پابند بنانا چاہیے کیونکہ یہ قرب الٰہی کا عظیم ذریعہ ہے۔

❁ حدیث قدسی میں ہے:

((وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِيْ بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُه عَلَيْهِ))

''اور میرا بندہ جن جن عبادتوں سے میرا قرب حاصل کرتا ہے، ان میں کوئی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عبادت مجھ کو اس سے زیادہ پسند نہیں ہے جو میں نے اس پر فرض کی ہے۔''

(صحیح البخاری: ٦٥٠٢)

3......بارہ سنتوں کے ذریعہ جنت میں گھر

فرائض کے ساتھ ساتھ سنتوں کی بھی حفاظت کرنی چاہیے اس عمل کی وجہ سے اللہ تمہارے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

۞ نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الجَنَّةِ: أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ المَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ العِشَاءِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ))

''جس شخص نے رات اور دن میں ١٢ رکعت (سنن) ادا کیں، جنت میں اس کے لیے گھر بنا دیا جاتا ہے: چار رکعات ظہر سے پہلے، دو بعد میں، دو رکعات مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد اور دو صبح کی نماز سے پہلے۔''

(سنن الترمذی: ٤١٥)

4......کثرتِ نوافل سے محبت الٰہی

کثرت سے نوافل ادا کرنے چاہیے کیونکہ اس عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تمسے محبت کرے گا۔

۞ حدیث قدسی میں ہے:

((وَمَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ ،))

''میرا بندا ہمیشہ نفلوں کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اسے اپنا محبوب بنا لیتا ہوں۔''

(صحیح البخاری :٦٥٠٢)

5......نماز اشراق ادا کرنا

نبی ﷺ نے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((مَنْ صَلَّى الغَدَاةَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّـمْسُ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ كَأَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ، تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ))

''جس شخص نے صبح کی نماز باجماعت ادا کی اور وہی بیٹھ کر سورج نکلنے تک اللہ کا ذکر کرتا رہا،

پھر اس نے نماز اشراق کی دو رکعات ادا کیں تو اس کے لیے مقبول حج اور عمرہ کا پورا پورا ثواب لکھ دیا جاتا ہے، آپ ﷺ نے یہ تین دفعہ ذکر کیا۔''

(سنن الترمذی: ٥٨٦)

6......تلاوت کلام پاک

عشرہ ذوالحجہ میں کثرت سے قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام کریں اور ایک دو مرتبہ کلام پاک کی تکمیل کریں۔

۞ارشاد باری تعالیٰ ہے

﴿اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ﴾

''جو کتاب آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اسے پڑھئے اور نماز قائم کریں''

7......نبی مہربان ﷺ پر درود سلام

نبی مہربان ﷺ پر کثرت سے درود پڑھیں خصوصاً جمعہ والے دن۔

❋ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے پر اللہ تعالیٰ کی دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

۞ نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا))

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(صحیح مسلم: ٤٠٨)

❋ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے پر دس گناہ معاف ہوتے اور مزید دس درجات بلند کر دیے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جاتے ہیں۔

۞ نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَةً، صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ خَطِيْئَاتٍ، وَرَفَعَ عَشْرَ دَرَجَاتٍ))

(صحيح الجامع : ٦٣٥٩)

''جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس گناہ مٹا دیتا اور اس کے دس درجات بلند کر دیتا ہے۔''

✻ درود شریف کثرت سے پڑھا جائے تو پریشانیوں سے نجات ملتی ہے۔

(سنن الترمذی :٢٤٥٧)

8......بال، ناخن وغیرہ نہ کاٹنا

کوئی شخص قربانی کا ارادہ رکھتا ہو اور ذوالحجہ کا مہینہ شروع ہو جائے تو اسے چاہیے کہ قربانی کرنے تک اپنے ناخن بال وغیرہ نہ کاٹے، کیونکہ حدیث پاک میں اس سے منع کیا گیا ہے۔

۞ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((مَنْ كَانَ لَهُ ذِبْحٌ يَذْبَحُهُ فَإِذَا أُهِلَّ هِلَالُ ذِي الْحِجَّةِ، فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْ شَعْرِهِ، وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ شَيْئًا حَتَّى يُضَحِّيَ))

''جو شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور اس کے پاس جانور بھی موجود ہو پس ذوالحجہ کا چاند طلوع ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ وہ قربانی کرنے تک اپنے بال یا ناخن نہ تراشے۔''

(صحيح مسلم :١٩٧٧)

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ اگر کسی شخص کے پاس قربانی کی طاقت نہیں تو وہ قربانی والے دن اپنے ناخن اور بال وغیرہ کاٹ لے تو اسے قربانی کا ثواب ملے گا تو یہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بات درست نہیں کیونکہ اس کی دلیل سنن ابی داود کی ایک ضعیف روایت ہے جو قابل حجت نہیں ہے۔(سنن أبی داود: ۲۷۸۹)

9......حج وعمرہ کی ادائیگی

عشرہ ذی الحجہ میں کیے جانے والے تمام نیک اعمال میں سے افضل عمل حج بیت اللہ اور عمرہ کی ادائیگی ہے اور اس کی جزا جنت ہے۔ اگر کوئی آدمی صاحب استطاعت ہے تو اس کو زندگی میں کم از کم ایک مرتبہ حج ضرور کرنا چاہیے، بصورت دیگر اس کے اسلام کی بنیاد اور عمارت کمزور ہے جس کا اُسے کسی بھی وقت نقصان ہوسکتا ہے۔

۞ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے

((الـعُـمْـرَـةُ إِلَى العُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا ، وَالحَجُّ المَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الجَنَّةُ))

''ایک عمرہ دسرے عمرہ تک درمیان کے (گناہوں) کے لیے کفارہ ہے اور حج مبرور (مقبول حج) کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں۔''

(صحيح البخاری :۱۷۷۳)

۞ دوسری جگہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((وَأَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ؟))

''بے شک حج پچھلے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔''

(صحیح مسلم:۱۲۱)

10......عشر ذوالحجہ کے نوایام کا روزہ

نبی ﷺ نے عشر ذوالحجہ میں ہر نیکی کی ترغیب دی ہے، ظاہر ہے کہ روزہ ایک عظیم نیکی ہے جس کی ترغیب نبی ﷺ نے اپنے عمل سے دی ہے اور اس کی جزاء بذات خود اللہ تعالیٰ ہی دے گا۔

۞ حدیث میں ہے کہ:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ تِسْعَ ذِي الْحِجَّةِ

''رسول اللہ ﷺ ذوالحجہ کے (پہلے) نو دنوں کا روزہ رکھا کرتے تھے۔''

(سنن ابی داود:۲٤۳۷)

11......یوم عرفہ کا روزہ

عرفہ کا دن بڑا ہی بابرکت اور فضیلت والا دن ہے، اس دن تمام حاجی میدان عرفات میں جمع ہوتے ہیں، اس دن غیر حاجیوں کے لیے روزہ رکھنا سنت ہے۔

۞ نبی ﷺ نے فرمایا:

((صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ، أَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ، وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ))

''یومِ عرفہ کے روزہ کے متعلق مجھے اللہ سے امید ہے کہ وہ پچھلے ایک سال اور آنے والے ایک سال کے گناہوں کے لیے کفارہ بن جائے گا۔''

(صحیح مسلم:۱۱٦۲)

12......نمازعید کی ادائیگی

ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ خود بھی خطبہ عید اور نماز عید کے لیے عید گاہ جائے اسی طرح اپنے بچوں اور گھر کی خواتین کو بھی لے کر جائے، کیونکہ نماز عید اسلام کا ایک ظاہری شعار ہے جس میں حاضری ہر مسلم کی حاضری ضروری ہے۔

✱ خواتین کو بھی عیدگاہ میں جانا چاہئے

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ دونوں عیدوں کے دن ہم حیض والی اور پردہ نشین (یعنی تمام) عورتوں کو عیدگاہ لائیں تاکہ وہ مسلمانوں کے ساتھ نماز اور دعا میں شرکت کریں البتہ حیض والی عورتیں نماز نہ پڑھیں۔ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! ہم میں سے کسی کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پاس چادر نہ ہو تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی کوئی مسلمان بہن اسے اپنی چادر اڑھا لے۔

(صحیح البخاری :٣٤٤)

13......قربانی کرنا

اس دن قربانی سے بڑھ کر کوئی بھی عمل اللہ کے نزدیک محبوب نہیں۔

قربانی سے مراد وہ عمل ہے، جسے اللہ تعالیٰ کی رضا، حصول اجروثواب اوراس کی بارگاہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے سرانجام دیا جائے۔

۞ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾

[سورة الانعام:١٦٢]

”کہو، میری نماز، میرے تمام مراسم عبودیت، (قربانی) میرا جینا اور میرا مرنا، سب کچھ اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔“

۞ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾[سورة الكوثر:٢]

”پس تم اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔“

ان دو آیات میں اللہ تعالیٰ نے خالص رضائے الٰہی کے حصول کے لیے قربانی کرنے کا حکم دیا ہے۔

14......صدقات وخیرات کرنا

عشرہ ذوالحجہ کے ترغیبی اعمال میں سے ایک عمل صدقات وخیرات کرنا بھی ہے، قرآن وسنت میں اس عمل کی بڑی تاکید اور فضیلت بیان کی گئی ہے۔

۞ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴾

''اے لوگوں جو ایمان لائے ہو جو کچھ مال متاع ہم نے تم کو بخشا ہے، اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آئے، جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی، نہ دوستی کام آئے گی اور نہ ہی سفارش چلے گی، اور ظالم اصل میں وہی ہیں، جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔''

✱ صدقہ قبر کی آگ کو بجھا دے گا

۞ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے

((إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِيءُ عَنْ أَهْلِهَا حَرَّ الْقُبُورِ، وَإِنَّمَا يَسْتَظِلُّ الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهِ))

''بے شک صدقہ کرنے والوں سے صدقہ قبروں کی گرمی کو بجھائے گا۔ اور مؤمن قیامت کے دن اپنے صدقے کے سائے میں ہوگا۔''

(السلسلة الصحيحة للالبانی: ٤٣٨٤)

15......عشرہ ذوالحجہ اور تسبیحات وتکبیرات

عشرہ ذوالحجہ میں تسبیح وتہلیل اور کثرت سے ذکر الٰہی کی تلقین کی گئی ہے، اس مسئلہ میں امام، مقتدی، مرد، عورت، چھوٹا، بڑا، شہری، دیہاتی سب شامل ہیں۔

۞ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ﴾ [سورة الحج:٢٨]

''اور چند ان مقررہ دنوں میں اللہ کا نام یاد کریں۔''

ان مقررہ دنوں سے بعض حضرات نے ذوالحجہ کا پہلا عشرہ مراد لیا ہے۔

(روح المعانی: ١٧/١٤٥)

۞ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے

((مَا مِنْ أَيَّامٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ وَلَا أَحَبُّ إِلَيْهِ الْعَمَلُ فِيهِنَّ مِنْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ الْعَشْرِ، فَأَكْثِرُوا فِيهِنَّ مِنَ التَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّحْمِيدِ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ عظیم اور پسندیدہ دن ذوالحجہ کے پہلے دس دنوں سے کوئی نہیں ہیں، لہٰذا تم ان دس دنوں میں تہلیل، لا الہ الا اللہ، تکبیر اللہ کبر اور تحمید الحمد للہ جیسی تسبیحات کثرت کے ساتھ کیا کرو۔''

(مسند أحمد:٦١٥٤ قال الشيخ الأرنؤوط: صحيح)

سلف صالحین اس عشرہ میں نیک اعمال کا بہت اہتمام کیا کرتے تھے۔ جیسا کہ امام بخاری رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے، کہ حضرت عمر منی میں اپنے خیمہ میں بلند آواز سے تکبیر کہتے تھے جسے مسجد کے لوگ سنتے اور تکبیر کہتے اور بازار والے بھی تکبیریں کہنا شروع کر دیتے حتی کہ منی تکبیروں سے گونج اٹھتا۔

(صحیح البخاری)

❁ تکبیرات کا کب آغاز اور کب اختتام کیا جائے؟

عشرہ ذوالحجہ میں تسبیحات و تکبیرات کا کب آغاز اور کب اختتام کیا جائے؟

اس کے متعلق علماء کی مختلف آراء ہیں:

❁ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

حضرت علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے اقوال کی رُو سے راجح ترین موقف یہ ہے کہ تکبیرات کا آغاز نو ذوالحجہ کی صبح سے لے کر تیرہ ذوالحجہ کی عصر تک ہے۔

(فتح الباری:٢/٥٩٥)

✱ تکبیرات کے اوقات

ان ایام میں تکبیرات کہنے کے مخصوص اوقات اور مخصوص تعداد متعین نہیں ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ کی رائے کے مطابق تمام اوقات میں ہر ایک مرد و زن، صحت مند و بیمار اور مسافر و مقیم کے لیے تکبیرات کہنا مستحب عمل ہے۔

(فتح الباری:٢/٥٩٥)

نوٹ: ان ایام میں حائضہ عورتیں تکبیرات بھی کہیں گی اور دعائیں بھی کریں گی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(صحیح البخاری، کتاب العیدین:۹۷۱)

❀ تسبیحات وتکبیرات کے الفاظ

۱۔((االلّٰہُ أَکْبَرُ اللّٰہُ أَکْبَرُ ، بار بار کہیں ، اللّٰھُمَّ أَنْتَ أَعْلَی وَأَجَلُّ مِنْ أَنْ تَکُونَ لَكَ صَاحِبَةٌ ، أَوْ یَکُونَ لَكَ وَلَدٌ ، أَوْ یَکُونَ لَكَ شَرِیكٌ فِی الْمُلْكِ ، أَوْ یَکُونَ لَكَ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ ، وَکَبِّرْہُ تَکْبِیرًا ، اللّٰہُ أَکْبَرُ تَکْبِیرًا ، اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا ، اللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا ،))

(السنن الکبریٰ للبیھقی:۶۲۸۲)

۲۔((اللّٰہُ أَکْبَرُ کَبِیرًا ، اللّٰہُ أَکْبَرُ کَبِیرًا ، اللّٰہُ أَکْبَرُ ، وَأَجَلُّ اللّٰہُ أَکْبَرُ ، وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ))

(مصنف ابن ابی شیبہ:۵۶۴۶)

((اللهُ أَکْبَرُ ,اللهُ أَکْبَرُ ,اللهُ أَکْبَرُ ,وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ,اللهُ أَکْبَرُ وَأَجَلُّ ، اللهُ أَکْبَرُ عَلَی مَا ھَدَانَا))

(السنن الکبریٰ للبیھقی:۶۲۸۰)

❀ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے محبوب چار کلمات

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ، وَسُبْحَانَ اللهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ، وَاللهُ أَکْبَرُ))

(مسند أحمد:۲۰۲۴٤)

فوائد

۱۔یہ کلمات جہنم سے ڈھال،نجات اور جنت کی طرف پہنچانے والے ہیں۔

۲۔یہ کلمات بندہ مؤمن کے گناہوں کو ایسے جھاڑ دیتے ہیں جیسا کہ درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔

۳۔یہ کلمات زمین وآسمان کے درمیان خلاء کو اجر وثواب سے بھر دیتے ہیں۔

۴۔یہ تسبیحات عرشِ باری تعالیٰ کے اردگرد پڑھنے والے کا تذکرہ کرتی ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

۵۔اِن تسبیحات کے ساتھ جنت میں شجر کاری کی جا سکتی ہے۔

٦۔ ذکرواذکار کی کثرت سے اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل ہوتی ہے۔

تنبیہ

یہ تکبیرات اجتماعی طور پر نہ پڑھی جائیں۔اس لیے کہ ان کا جہری پڑھنا نہ تو اللہ کے نبی ﷺ سے منقول ہے اور نہ ہی سلف صالحین کے عمل سے اس کا ثبوت ملتا ہے، بلکہ اس کا سنت طریقہ یہ ہے کہ ہر شخص انفرادی طور پر کثرت سے تکبیرات پڑھے۔

16......صغیرہ وکبیرہ گناہوں سے اجتناب

بندۂ مسلم کو عام دنوں اور مہینوں میں بھی صغیرہ وکبیرہ گناہوں سے بچنا چاہیے خصوصاً ذوالحجہ کے مہینے میں جو کہ حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے، یہ عشرہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ اس میں ہر قسم کے صغیرہ وکبیرہ گناہوں سے بچنے کا خاص طور پر اہتمام کیا جائے۔

۞ ارشاد باری تعالیٰ ہے

﴿اِنَّ عِـدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ خَـلَـقَ السَّـمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ الـدِّیْنُ الْقَیِّمُ فَلَا تَظْلِمُوْا فِیْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ﴾ [سورة التوبه:٣٦]

”مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک کتاب اللہ میں بارہ کی ہے، اسی دن سے جب سے آسمان وزمین کو پیدا کیا ہے ان میں سے چار حرمت وادب کے ہیں یہی درست دین ہے تم ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو۔“

عشرہ ذوالحجہ میں جس طرح ہر نیکی کا ثواب بڑھ جاتا ہے ایسے ہی گناہوں کا ارتکاب بھی سنگین اور شدید رُخ اختیار کر لیتا ہے۔

✱ **تفسیر جلالین میں ہے**

”ان حرمت والے مہینوں میں گناہ کا وبال مزید بڑھ جاتا ہے۔“

(تفسیر جلالین ص:١٥٨)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لہٰذا ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ ایسے تمام گناہوں اور نافرمانیوں سے بچے جو اللہ تعالیٰ کے قہر وغضب یا لعنت کا باعث ہوں، مثلاً: شرک وکفر، بدعات وخرافات کا شکار ہونا، والدین اور رشتے داروں سے زیادتی کرنا، کسی یتیم، مسکین کی عزت، مال اور جان کا ناحق قتل کرنا، سود، رشوت، زنا، چوری، دھوکہ، فریب، تکبر، حسد، بغض وکینہ، غیبت وچغلی، جھوٹ، ناچ گانا، بے پردگی اور بے حیائی جیسے قبیح وشیطانی اعمال کا ارتکاب کرنا۔

عشرہ ذوالحجہ کی خصوصیات

❀ خصوصیات عشرہ ذوالحجہ

اللہ تعالیٰ نے عشرہ ذوالحجہ کو مختلف عبادتوں کے ذریعہ خصوصیت بخشی ہے، اس پورے عشرہ میں اسلام کے اہم ترین اعمال انجام دیئے جاتے ہیں اور عبادتوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس لیے یہ مہینہ اسلامی تاریخ میں ممتاز اہمیت کا حامل ہے اور بعض خصائص کی وجہ سے اس کی اہمیت دیگر مہینوں سے زیادہ ہے۔

❀ پہلی خصوصیت (فضیلت وبرکت والا عشرہ)

اس عشرے کی پہلی خصوصیت یہ ہے کہ عشرہ ذوالحجہ کے پہلے دس ایام وہ ہیں جن کے ''افضل الایام'' ہونے کی شہادت نبی مہربان ﷺ نے دی ہے اور ان میں نیک اعمال کی بڑی تاکید فرمائی ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک مقام پر ان ایام کی قسم بھی کھائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ان ایام کی قسم کھانا ہی ان کی عظمت اور فضیلت کی سب سے بڑی دلیل ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم ان دس دنوں کو عظیم غنیمت جانیں اور ان میں خوب تلاوت قرآن، ذکر اذکار، اعمال صالحہ، نماز باجماعت کی ادائیگی، صدقہ وخیرات کریں اور نفلی روزوں کا اہتمام کریں۔

❀ دوسری خصوصیت (حرمت والا مہینہ)

اس عشرے کی دوسری خصوصیت ہے کہ یہ حرمت والے مہینوں (ذوالقعدہ، ذو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الحجہ،محرم، رجب) میں آتا ہے، ان حرمت والے مہینوں کا احترام ہمارے اوپر فرض ہے، یہی وجہ ہے کہ ان میں لڑنا، خون ریزی کرنا قطعی حرام ہے۔

❀ تیسری خصوصیت (حج کا عشرہ)

اس عشرے کی تیسری خصوصیت ہے کہ یہ ارکانِ اسلام میں سے بہت بڑے رکن حج بیت اللہ کا عشرہ ہے، دنیا بھر سے مسلمان حج جیسے عظیم فریضہ کو اس عشرے میں اداء کرتے ہیں۔

۞ ارشاد باری تعالیٰ ہے

﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ [سورة البقرة:١٩٧]

''حج کے مہینے مقرر ہیں۔''

شوال اور ذی القعدہ سفر حج کے لیے اور ذی الحجہ کا مہینہ بتاریخ ۸ تا ۱۳ تک ارکانِ حج کی ادائیگی کے لیے۔

❀ چوتھی خصوصیت (مطلق تکبیرات کی مشروعیت)

راجح ترین مؤقف کے مطابق اسی عشرہ ذوالحجہ کی نو ذوالحجہ کی صبح سے لے کر تیرہ ذوالحجہ کی عصر تک ہے تکبیرات پڑھیں جاتی ہیں۔

(فتح الباری:٢/٥٩٥)

نوٹ: یکم ذوالحجہ سے تکبیرات پڑھنے کے متعلق کوئی صحیح اور واضح دلیل ثابت نہیں۔

❀ پانچویں خصوصیت (یوم عرفہ)

اس عشرے کی پانچویں خصوصیت یہ ہے کہ ان ایام میں یوم عرفہ ہے، جو حج کا اصل دن ہے اور اسی میں حج کا سب سے بڑا رکن (وقوف عرفہ) ادا کیا جاتا ہے، یہ وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ اہل عرفات کے لیے عام معافی کا اعلان کرتا ہے اور اس میں سب سے زیادہ اپنے بندوں کو جہنم سے آزادی عطا کرتا ہے، شیطان اس دن سب سے زیادہ پریشان ہوتا ہے بلکہ اللہ کے تمام دشمن اس ذلیل وخوار ہوتے ہیں، اس بناء پر یہ کہا جا سکتا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہے اگر ایام عشرہ ذوالحجہ میں سے کسی دن کو کوئی فضیلت نہ ہوتی تو صرف یومِ عرفہ ہی ان سارے ایام کی فضیلت کے لیے کافی ہوتا۔

❁ نبی ﷺ نے فرمایا:

((صِيَامُ يَوْمِ عَرَفَةَ ، أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ ، وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ ،))

''یومِ عرفہ کے روزہ کے متعلق مجھے اللہ سے امید ہے کہ وہ پچھلے ایک سال اور آنے والے ایک سال کے گناہوں کے لیے کفارہ بن جائے گا۔''

(صحيح المسلم:١١٦٢)

❀ چھٹی خصوصیت (قربانی)

اسی عشرہ ذوالحجہ میں قربانی کا اہم ترین عمل ادا کیا جاتا ہے، صاحب حیثیت مسلمان خلوص دل سے اپنے جانور اللہ کے لیے قربان کرتے ہیں، یہ بظاہر جانور کے گلے پہ چھری چلانے کا عمل ہے لیکن دراصل یہ ابراہیم علیہ السلام کی ایسی سنت ہے جس میں مسلمان اپنی ہر قیمتی چیز کو اللہ کے راستہ میں قربان کرنے کا تصور پیش کرتا ہے۔

❀ ساتویں خصوصیت (بال اور ناخن کٹوانے کی ممانعت)

جو شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ ذوالحجہ کا چاند نظر آنے کے بعد، نہ سر کے بال کٹوائے یا منڈوائے، نہ مونچھیں کتروائے، نہ زیر ناف بال مونڈے، نہ زیر بغل بال کاٹے یا اُکھاڑے اور نہ ہی ناخن ترشوائے، حتیٰ کہ وہ قربانی کر لے، اور اگر وہ بال یا ناخن کاٹ لے تو ایسی صورت میں وہ کثرت سے استغفار کرے، اس پر کوئی فدیہ یا جرمانہ نہیں ہے۔

❀ آٹھویں خصوصیت (عیدالاضحیٰ)

اسی عشرہ ذوالحجہ میں مسلمان اپنی دوسری بڑی اور اہم عید عیدالاضحیٰ مناتے ہیں، اسلام نے اپنے ماننے والوں کو ایک سال میں خوشی کے لیے دو تہوار دیے ہیں، (عیدالفطر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اور عید الاضحیٰ)

❀ نویں خصوصیت (اُمھات العبادات کا اجتماع)

۞ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

عشرہ ذوالحجہ کا دیگر عشروں سے ممتاز ہونے کا جو سبب ظاہر ہے وہ یہ کہ اس عشرہ میں اُمھات العبادات (ارکان اسلام) جیسے: نماز، روزہ، صدقہ خیرات، حج اور قربانی وغیرہ جمع ہوگئیں، دوسرے عشروں میں ان ارکان اسلام کا بیک وقت جمع ہونا ناممکن ہے۔

(فتح الباری:۲ / ۲٦۰)

✱ ان تمام خصوصیات کی بناء پر اس عشرہ کی اہمیت اور افضلیت ہر دو چند ہو جاتی ہے۔

سلف صالحین اور عشرہ ذوالحجہ

❀ سلف صالحین کے نزدیک اس عشرے کی فضیلت

۞ **ابو عثمان الہندی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:**

سلف تین عشروں کو بہت عظیم سمجھتے تھے

(1) ماہِ محرم الحرام کا پہلا عشرہ، (2) ذی الحجہ کا پہلا عشرہ۔ اور، (3) رمضان المبارک کا آخری عشرہ۔

(الدر المنثور:۸/۵۰۱)

✱ **حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:**

''ہمارے ہاں یعنی حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین میں یہ کہا جاتا تھا کہ اس عشرہ کا ہر دن فضیلت میں ایک ہزار دنوں کے برابر ہے، جبکہ عرفہ (یعنی نو ذوالحجہ) کا دن دس ہزار دنوں کے برابر ہے۔''

(شعب الایمان:۳/۳۵۸، تاریخ لابن عساکر:۵٤/۲۳۹)

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سلف صالحین کی محنت

✻ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ شہید کا عمل

آپ کا عمل یہ تھا کہ جب عشرہ ذوالحجہ شروع ہوتا تو آپ عبادت میں ایسی سخت محنت فرماتے کہ معاملہ طاقت سے باہر ہونے لگتا اور آپ فرمایا کرتے تھے لوگو! ان راتوں میں اپنا چراغ نہ بجھایا کرو یعنی ساری رات تلاوت وعبادت میں رہا کرو۔

(سیر اعلام النبلاء:٤/٣٢٦)

سلف صالحین اور روزہ

✻ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے تھے:

''کہ عشرہ ذوالحجہ کا ہر روزہ دو مہینوں کے روزوں کے برابر ہے۔''

(الدر المنثور:٨/٥٠١)

۲۔ محمد بن سیرین، امام مجاھد رحمہ اللہ عشرہ ذوالحجہ کے نو ایام کا روزہ رکھتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ:٢/٣٠٠)

✻ امام اوزاعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

عشرہ ذو الحجہ میں کیا ہوا عمل اس مجاھد فی سبیل کے مترادف ہے، جو اس عشرے کے دنوں میں روزہ اور راتوں میں عبادت کرتا ہو اور اس طرح وہ اللہ کے راستہ میں شہید ہو جائے۔

(شعب الایمان:٣/٣٥٥)

سلف صالحین اور اللہ کا ذکر

سلف صالحین اس عشرے میں کثرت سے اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

✻ امام مجاھد رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ خاص طور پر عشرہ ذوالحجہ کے ایام میں بازار کی طرف جاتے اور زور زور سے تکبیرات کہتے، حتیٰ کہ لوگ بھی ان کے ساتھ تکبیرات کہنا شروع ہو جاتے، وہ دونوں بزرگ صرف اسی کام کی غرض سے بازار جاتے تھے۔''

(أخبار مکة للفاکھی:۱۰/۳)

✱ امام مجاهد رحمہ اللہ کا طرزِ عمل

آپ عشرہ ذوالحجہ کے طواف میں قراءۃ کو ناپسند کرتے تھے اور اس میں صرف تسبیحات، تہلیلات اور تکبیرات کو پسند کرتے تھے۔

(اخبار مکة للفاکھی:۲۲۵/۱)

✱ مسکین ابی ہریرۃ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''میں نے مجاهد سے سنا کہ ایک آدمی عشرہ ذوالحجہ میں تکبیرات کو بلند کرتا تو اس کو سن کر اہل مسجد اس قدر بلند آواز سے تکبیرات کہتے کہ ان کی آواز اہل وادی تک پہنچتی پھر ان کی آواز سے اہل ابطح گونج جاتا گویا کہ اس سارے عمل کی بنیاد ایک آدمی کی بنا پر تھی۔''

(مصنف ابن ابی شیبہ:۲۵۰/۳)

✱ ثابت البنانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''مکہ مکرمہ کے بازاروں میں آج تک لوگ عشرہ ذوالحجہ میں تکبیرات بلند کرتے تھے۔''

(أخبار مکة للفاکھی:۱۰/۳)

سلف صالحین اور تعظیم

بعض محدثین کرام کا طرزِ عمل یہ تھا کہ جیسے ہی عشرہ ذوالحجہ شروع ہوتا وہ اپنے اَسباق میں ضعیف احادیث بیان کرنا بالکل بند کر دیتے حالانکہ ان احادیث کے ساتھ یہ بتایا جاتا تھا کہ یہ ضعیف ہیں مگر ان ایام کے تقدس کا ایسا احترام کہ ضعیف حدیث زبان پر نہ لاتے۔

✱ امام البرذعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''میں نے ابوزرعہ سے ابن ابی ھالہ کی اس حدیث کے متعلق سوال کیا جس میں نبی ﷺ کی عشرہ ذوالحجہ میں کیفیت بیان کی گئی ہے تو اس نے مجھے وہ حدیث سنانے سے انکار کردیا،اور مجھے کہا! اس حدیث میں کلام ہے اس لیے میں اس کے بیان کرنے کو درست نہیں سمجھتا میرے اصرار کرنے پر اس نے کہا! اس سوال کو عشرہ ذوالحجہ کے گذرنے تک مؤخر کردے کیونکہ میں ایسی احادیث اس عشرے میں بیان کرنا ناپسند کرتا ہوں۔''

(سوالات البرذعی لابی زرعہ الرازی:۵۵۰/۲)

بعض اَسلاف کا ان ایام میں عبادت کا یہ رنگ تھا کہ تعلیم و تدریس تک چھوڑ دیتے کہ اس میں کچھ نہ کچھ قیل وقال ہوجاتی ہے بس خود کو ذکر وعبادت کے لیے وقف کر دیتے۔

سلف صالحین اور مختلف اعمال

سلف صالحین اس عشرے میں زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کیا کرتے تھے۔

* حضرت عبداللہ بن زبیر رحمہ اللہ

ان مبارک ایام میں پابندی اور باقاعدگی کے ساتھ ظہر تا عصر منبر پر جلوہ اَفروز ہوتے اور لوگوں کو حج کے اَحکامات تلقین فرماتے۔

(أخبار مكة للفاكهي:٦٠/٣)

* ابن ابی معین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''میں نے جابر بن زید اور ابا العالیہ رحمہ اللہ علیہ کو دیکھا کہ وہ عشرے میں عمرہ کیا کرتے تھے۔''

(مصنف ابن ابی شیبه:١٦٠/٣)

* اِبن عساکر رحمہ اللہ مشہور مورخ

وہ رمضان المبارک کے آخری عشرے کا اعتکاف کرتے اور پھر عشرہ ذوالحجہ بھی پورا اعتکاف میں گزارتے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(تذکرة الحفاظ: ٤/١٣٣٢)

عشرہ ذوالحجہ کے فضائل، خصائص، اعمال اوراس میں سلف صالحین کے شوقِ عبادت واطاعت کوذہن نشین رکھتے ہوئےہمیں بھی چاہیئے کہ ہم ان ایام کوغنیمت جانیں، ان میں زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کرنے کی کوشش کریں، اوران مبارک ایام میں غیرضروری حرکات وسکنات سے گریز کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت واطاعت میں مشغول رہیں۔ اسی طرح تلاوت کلامِ پاک، مسنون اذکار، تسبیحات وتکبیرات، صدقات وخیرات، اوران کے علاوہ دیگرنیک اعمال میں کچھ اضافہ کریں اور گناہوں سے حسب استطاعت بچنے کی کوشش کریں مزید نفلی روزوں کا جہاں تک ہوسکے اہتمام کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کونیک اعمال کرنے کی توفیق عطافرمائے، آمین۔

کتبہ

حافظ شفیق الرحمان زاہد

بتاریخ: 10اگست 2017

١٧ذوالقعدہ١٤٣٨ھ

بروز جمعرات

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com